سوال

(488) یتیموں کے مال میں تصرف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ان یتیموں کے مال میں تصرف کیا جاسکتا ہے جو خود مالی معاملات کرنے میں کوتاہ ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یتیم کا ولی اس کے مال میں ایسا تصرف کرسکتا ہے جو یتیم کے لیے نفع اور فائدہ کا باعث ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلا تَقرَبوا مالَ اليَتيمِ إِلّا بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ حَتّىٰ يَبلُغَ أَشُدَّهُ ... ٣٤ ... سورة الاسراء

''اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ وہ بہت ہی پسندیدہ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔''

یتیم کا والی اس کے مال میں ایسا تصرف کرسکتا ہے جس سے اس کا مال بڑھے اور جس میں اس کی مصلحت ہو۔ باقی رہا ایسا تصرف جس سے مال کم ہو یا اسے نقصان پہنچے تو یہ جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص377

محدث فتویٰ